اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ـ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان — ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسے — تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

نمبر ۲۸۲	مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۹ء	یوم شنبہ	مورخہ ۲۷ شوال ۱۳۵۸ھ	جلد ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امیر غیر مبائعین حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے نقش قدم پر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب جماعت کو یہ تحریک فرمائی تھی۔ کہ ہر شخص سال میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائے۔ اور جو اس سے زیادہ بنا سکیں وہ زیادہ بنائیں۔ امیر غیر مبائعین جن کی قائدانہ قابلیت اور رہنمایانہ اہلیت محض حضور کی خوشہ چینی اور نقش قدم پر چلنے تک محدود ہے۔ انہوں نے بھی چند ماہ بعد اپنے ساتھیوں کو یہ تلقین کر دی اور عید الفطر کے موقعہ پر اپنی "قوم" کو جو دو ضروری پیغام دیئے۔ ان میں سے ایک یہ تھا کہ "ایک سال کے لئے سخت جدوجہد جو ظاہری جنگ کی جدوجہد سے کسی صورت میں کم نہ ہو۔ اس بات کے لئے کہ نئی بھرتی کے ذریعہ سے مجاہد فوج کی تعداد کو دو چند کیا جائے اور جماعت کا ہر ایک فرد پورے عزم اور پوری ہمت سے کھڑا ہو جائے کہ اس کے ذریعہ سے کم سے کم ایک نیا آدمی جماعت میں داخل ہو جائے۔ مگر جو لوگ جماعت میں معزز ہیں۔ ان سے کم سے کم پانچ آدمیوں کو ساتھ ملانے کی میں توقع رکھتا ہوں۔"

پیغام صلح ۱۲ نومبر ۳۹ء

اس تحریک میں جہاں تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی نقل اور خوشہ چینی کا تعلق ہے۔ ہم اس پر کوئی زور دینا نہیں چاہتے۔ کیونکہ یہ چیز معاصر "پیغام صلح" کی طبع نازک کے لئے بیحد تکلیف دہ اور ناگوار ہے۔ اور اس حقیقت کا اظہار اس کے مدیر کو انگاروں پر لوٹانے کا موجب ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کی خدمت میں اتنا ضرور عرض کریں گے۔ کہ پچھلے دنوں اس نے ہمارے اس دعویٰ کی کہ امیر غیر مبائعین پہلے تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تبلیغی اور اصلاحی تجاویز پر اعتراض کیا کرتے ہیں۔ مگر تھوڑی مدت کے بعد خود ان کی نقل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ مثالیں طلب کی تھیں جو اسی وقت پیش کر دی گئی تھیں۔ اب صرف اسی قدر عرض کر دینا مناسب ہے۔ کہ اس فہرست میں اس بات کا بھی اضافہ کر لیا جائے۔

اس پیغام پر اظہار رائے کرتے ہوئے معاصر "پیغام صلح" نے لکھا۔

"ایک مجاہد اور تبلیغی جماعت کی زندگی کے لئے لازمی ہے۔ کہ اس میں کشش و جذب کی زبردست طاقت موجود ہو۔ وہ دوسرے طبقوں اور حلقوں میں سے افراد کو اپنے اندر کھینچتی اور جذب کرتی رہے۔ جو جسم تازہ و صالح خون کی تولید سے عاجز ہے اس کی تندرستی اور طاقت برقرار نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح جو مجاہد اور تبلیغی جماعت باہر سے صالح و سعید الفطرت افراد کو اپنے اندر شامل کرنے سے غافل ہو جاتی ہے۔ اس کی بقاء و استحکام بھی زبردست خطرے میں پڑ جاتا ہے جماعت کی توسیع کا رک جانا یا اس کام کا کمزور پڑ جانا یقیناً تشویشناک ہے۔"

"پیغام صلح" نے ان الفاظ میں حیات قومی کے بعض اصول بیان کئے ہیں۔ اور تبلیغی جماعت کی زندگی قومی کشش و جذب اس کے اندر تازہ و صالح خون کی تولید۔ اس کی صحت و تندرستی کی برقراری اور اس کے بقاء و استحکام کی یہ علامات بیان کی ہیں۔ کہ اس کے اندر باہر سے سعید الفطرت افراد شامل ہوتے رہیں۔ اور وہ دوسرے طبقوں اور حلقوں میں سے افراد کو اپنے اندر کھینچتی اور جذب کرتی رہے۔

غیر مبائعین ہمیشہ یہ شور مچاتے رہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ سیاسیات کی طرف راغب ہو چکی ہے۔ اشاعت اسلام سے منہ موڑ چکی ہے۔ تبلیغ دین سے غافل ہو چکی ہے اور کہ ان کی انجمن اپنی تمام طاقت اسی مقصد کے لئے خرچ کر رہی ہے۔ اور سب مشاغل کو چھوڑ کر پوری یکسوئی کے ساتھ تبلیغ اسلام کی طرف متوجہ ہے۔ چنانچہ اسی پرچہ میں بلکہ اسی صفحہ پر "پیغام صلح" نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ لیکن جب یہ دیکھا جائے کہ باہر سے صالح اور سعید الفطرت افراد کو اپنے اندر شامل کرنے اور دوسرے طبقوں اور حلقوں میں سے افراد کو اپنے اندر کھینچنے اور جذب کرنے میں جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے غیر مبائعین کی نسبت بہت زیادہ کامیابی ہوئی۔ اور اب تک ہوتی رہی ہے۔ تو ہر صاحب انصاف کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ پیغامیت کی تندرستی اور طاقت برقرار نہیں۔ وہ احمدیت کے مقابلہ میں تازہ و صالح خون کی تولید سے عاجز ہے۔ کشش و جذب کی زبردست طاقتوں سے محروم ہے اور اس لئے اس کا بقاء و استحکام زبردست خطرہ میں ہے۔

اگر جیسا کہ "پیغام" نے تسلیم کیا ہے۔ "جماعت کی توسیع کا رک جانا یا اس کا کمزور پڑ جانا یقیناً تشویشناک ہے" تو جماعت احمدیہ سے اپنی حالت کا مقابلہ کرتے وقت وہ کیوں اس اصل کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ "پیغام" کو یہ تو اعتراف ہے۔ کہ جو تبلیغی جماعت دوسرے طبقوں اور حلقوں میں سے افراد کو اپنے اندر جذب نہیں کر سکتی۔ اس کی موت یقینی ہے۔ اور وہ کبھی دوامی صداقت کی حیثیت حاصل نہیں کر سکتی۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے۔ کہ دوسرے حلقوں سے افراد کو اپنے اندر کھینچنے اور جذب کرنے کے میدان میں انہیں مبائعین کے مقابلہ پر آنے کا

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اسہال کی وجہ سے دن بھر ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے زیادہ علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلیٰ نے مزید دس روز کی رخصت حاصل کی ہے آپکی جگہ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ کام کر رہے ہیں۔

افسوس حافظ رحیم بخش صاحب ساکن رام نار ضلع گوجرانوالہ بعارضہ نمونیہ ساٹھ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت کریں

قابل توجہ سیکرٹریان جماعتہائے سی، پی و برار

سی۔پی اور برار کی تمام انجمنہائے احمدیہ کے سیکرٹری صاحبان بندہ کو فوراً اطلاع دیں۔ کہ ان کے ہاں سے کتنے احباب جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ تاکہ (۱) جلسہ پر اکٹھے رہنے کا بندوبست کیا جائے۔ اور (۲) پراونشل انجمن بنانے کے واسطے تجاویز سوچی جائیں۔

خواجہ محمد اسمٰعیل پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ پلنسکاری جبل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امیر و نائب امیر جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور کے لئے چوہدری عبدالرحیم خانصاحب چیف نمبردار کو امیر اور چوہدری عبدالحی صاحب کو نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ ہر دو اصحاب کی تقرری ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

قائم مقام امیر جماعت احمدیہ بھیرہ

ملک محمد حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ چونکہ ابھی بیمار ہیں۔ اس لئے ان کی درخواست پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے مخدوم محمد ایوب صاحب کو ۱۴ نومبر ۱۹۳۹ء سے مزید چھ ماہ کے لئے قائمقام امیر مقرر فرمایا ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

مولوی محمد نذیر صاحب ملتانی کی صحت کے متعلق اطلاع

مولوی محمد نذیر صاحب کی صحت بفضل خدا اچھی ہے۔ چاقو کا زخم جلد اچھا ہونے والا ہے۔ اپریشن کے ٹانکے کاٹنے کے بعد زخم کے ایک حصہ میں ورم اور قدرے درد ہے۔ جس کے متعلق ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ اس جگہ خون جم گیا ہے دعائے صحت جاری رکھیں۔

خاکسار حکیم فیروز الدین قریشی از احمد آباد

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعاء

(۱) سید زمان شاہ صاحب گجرات تین ماہ سے بعارضہ اگزیما بیمار ہیں (۲) مولوی محمد سلیمان صاحب (بہار) بعض مشکلات میں مبتلا ہیں (۳) عبدالسمیع صاحب مونگھیر امتحان میں شریک ہونے والے ہیں (۴) سید ہمام الدین احمد صاحب جمشید پور کی والدہ بیمار ہے۔ اور وہ خود ایک امتحان میں شریک ہونے والے ہیں (۵) چوہدری بدرالدین صاحب قادیان کا لڑکا جمال الدین بیمار ہے (۶) شیر محمد صاحب بلارم (دکن) بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ (۷) شیخ محمد حسین صاحب قانونگو پنشنر قادیان کی ہمشیرہ غلام فاطمہ صاحبہ بیمار ہیں۔ اور امرتسر میں زیر علاج ہیں (۸) قاضی محمد نذیر صاحب چوڑا سکھر ۱۴ سال سے دردوں کی وجہ سے بیمار ہیں (۹) میاں حیات محمد صاحب پشاور کا لڑکا محمد قمر بیمار ہے (۱۰) شیخ محمد حسین صاحب ملتان بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں (۱۱) اہلیہ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مقرب ملتان چھاؤنی بعارضہ درد اعصاب بیمار ہیں (۱۲) سید مشتاق احمد صاحب سنبھل پور ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں (۱۳) مولوی عبدالمالک خانصاحب مولوی فاضل مبلغ یو۔پی کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار اور فیروز پور چھاؤنی میں داخل ہسپتال ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان نکاح

۲۵ نومبر بی بی زبیدہ بیگم صاحبہ۔ بنت شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ سب جج کا نکاح خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب۔ ولد خلیفہ نورالدین صاحب انکم ٹیکس انسپکٹر ریاست کشمیر کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

خاکسار عبدالجلیل خاں لاہور

ولادت

(۱) مولوی عبدالمالک خانصاحب مبلغ سلسلہ کے ہاں ۱۹ نومبر کو لڑکی تولد ہوئی۔ (۲) راجہ غلام محمد خانصاحب یاڑی پورہ کشمیر کے ہاں ۱۷ نومبر کو لڑکی تولد ہوئی (۳) مولوی محمد احمد صاحب ثاقب مجاہد تحریک جدید کے ہاں لڑکی تولد ہوئی (۴) محمد امیر صاحب بھاٹا بھٹیاں کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے محمد کمال نام تجویز فرمایا (۵) جمعدار محمد ادریس صاحب سنور کے ہاں ۲۶ نومبر کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے خلیل الرحمٰن نام تجویز فرمایا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت

(۱) ماسٹر عبدالغفور خانصاحب ہیڈ ماسٹر کراچی کی چھوٹی لڑکی فوت ہوگئی ہے۔ دعائے نعم البدل کی جائے (۲) مسماۃ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ آغا محمد بخش خانصاحب اے۔ ڈی۔ آئی سکول علی پور ضلع مظفر گڑھ ۲۵ نومبر کو فوت ہوگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

مولوی رمضان علی صاحب کا ایڈریس

مولوی رمضان علی صاحب مجاہد ارجنٹائن کا پتہ تبدیل ہوچکا ہے موجودہ پتہ یہ ہے:۔

M. Ramzan Ali Arrai
La comunidad Islamia Ahmedia
San Luis 2725 Buenos-Aires (Argentina)

(ناظم تجارت تحریک جدید قادیان)

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبّ الوطنی

مدینہ منورہ کو ہجرت سے قبل یثرب کہتے تھے۔ یثرب کے معنی ہیں "بیماری والا"۔ کیونکہ قریب ہی ایک نالہ بہتا تھا جس میں مچھر بہت پیدا ہوتا تھا۔ جب صحابہ کرام وہاں ہجرت کر کے گئے۔ تو ملیریا کی وجہ سے بہت سے صحابہ بیمار ہو گئے۔ جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دعا فرمائی۔ کہ الٰہی یہ بخار جحفہ میں (جو ان دنوں کفار کا مرکز تھا) چلا جائے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ دعا منظور ہوئی۔ اور یثرب کی آب و ہوا ایسی معتدل ہو گئی۔ کہ اس وقت سے کر اب تک اسے طیبہ کہا جاتا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان ابتدائی دنوں کا ذکر فرماتی ہوئی بیان کرتی ہیں۔ کہ جب نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم شروع میں مدینہ میں آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو سخت بخار شروع ہو گیا۔

آپ فرماتی ہیں میں یکے بعد دیگرے ان کی عیادت کو جاتی۔ نیز آپ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جب بخار تیز ہو جاتا۔ تو آپ یہ شعر پڑھا کرتے تھے ؎

کل امرئٍ مصبحٌ فی أهله
والموت ادنٰی من شراك نعله

کہ ہر شخص اپنے اہل میں خوشی سے رات بسر کر کے صبح کو اٹھتا ہے۔ اور وہ اپنے اہل و عیال اور دنیا کی مسرتوں میں اتنا کھویا ہوا ہے۔ کہ موت اسے یاد ہی نہیں حالانکہ موت اس کی جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس حالت میں اپنے وطن مکہ کی یاد میں یہ دو شعر پڑھا کرتے تھے۔

الا لیت شعری هل ابیتن لیلةً
بوادٍ وحولی إذخرٌ وجلیل
وهل أردن یوما میاہ مجنة
وهل تبدون لی شامة وطفیل

یعنی مجھے نہایت ہی شوق ہے کہ میں کبھی ایسی وادی میں رات بسر کروں جس کے ارد گرد اذخر گھاس اور جلیل پہاڑی ہو۔ اور کبھی مجنہ جگہ کے پانیوں پر وارد ہوں۔ اور شامہ اور طفیل پہاڑیوں کو دیکھوں۔

اذخر ایک قسم کا خوشبودار گھاس ہے جو مکہ میں کثرت سے ہوتا ہے۔ جسے ہمارے ہاں کھوی کہتے ہیں۔ مجنہ بھی مکہ کے قریب ایک مقام ہے۔ اور جلیل۔ شامہ اور طفیل مکہ کے قریب پہاڑیاں ہیں۔

گویا حضرت بلال رضی اللہ عنہ اپنے اداس دل کو بہلانے کے لئے مکہ کا نقشہ کھینچ کر اور اپنے دماغ میں اس کا تصور جما کر اسے یاد کیا کرتے تھے۔ خدا کی قدرت ہے اپنے وطن کی آب و ہوا خواہ کتنی ہی خراب ہو۔ یا اپنے وطن کی کتنی ہی تکالیف کیوں نہ ہوں۔ پھر بھی چند دن باہر جانے سے طبیعت اداس ہو جاتی ہے۔ دریاؤں کے کناروں پر رہنے والے لوگوں کے مکانات قریباً ہر سال طغیانی سے گر جاتے ہیں۔ مگر یہ جانتے ہوئے کہ اگلے سال سیلاب سے پھر گر جائیں گے۔ وہ پھر وہیں مکانات بناتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سنایا کرتے تھے کہ ایک دن والدہ نے مجھے کہا نورالدین چلو تمہیں تمہارے نانا جان کا باغ دکھا لاؤں۔ میری اس وقت چھوٹی عمر تھی۔ میں یہ سنکر بہت خوش ہوا۔ اور خوشی خوشی ان کے ساتھ چل پڑا۔ دور تک اس خوشی میں کہ نانا جان کا باغ دیکھیں گے ساتھ ساتھ بھاگتا گیا۔ آخر بہت دور جا کر راستہ میں "چند بیریاں" آئیں۔ والدہ صاحبہ وہاں بیٹھ گئیں۔ میں نے خیال کیا۔ کہ چونکہ کچھ گرمی ہے ذرا ستانے بیٹھ گئی ہوں گی۔ ابھی اٹھیں گی۔ اور ہم نانا جان کا باغ جا کر دیکھیں گے۔ جب وہاں بیٹھے بیٹھے کافی دیر ہو گئی تو میں نے کہا "اماں اٹھیے ناناجان کے باغ میں جائیں"۔ تو کہنے لگیں "تیرے نانا جان کا یہی تو باغ ہے کیسا اچھا باغ ہے" حالانکہ وہ چند بیریاں تھیں۔ پھر فرمایا کرتے۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ اس جگہ ان کی زندگی کا ایک بڑا حصہ اپنے والد کے ساتھ گزر چکا تھا۔ جس کی وجہ سے ان کو اس جگہ سے محبت اور الفت پیدا ہو گئی تھی۔

اسی طرح قادیان میں رہنے والوں کا وطن یہی قادیان ہو گیا ہے۔ کوئی مخلص احمدی پسند نہیں کرتا۔ کہ وہ قادیان کو چھوڑ کر پھر اپنے اصل وطن میں یا کسی اور جگہ بلا مجبوری جائے۔ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ مجھے قادیان سے اتنی محبت ہے۔ کہ میں ایک دن بھی قادیان سے باہر جانے کے لئے تیار نہیں۔ اگر کوئی مجھے روزانہ لاکھ روپیہ دے۔ کہ میں قادیان سے باہر رہوں۔ تو بھی میں قادیان کی سکونت کو اس روپیہ پر ہزار درجہ ترجیح دونگا

پس وطن سے محبت کرنا ایک طبعی چیز ہے۔ کیونکہ انسان مدنی الطبع ہے۔ جہاں وہ کچھ مدت رہتا ہے۔ وہاں کے لوگوں کے ساتھ اس کے تعلقات قائم ہو جاتے ہیں۔ اور یہ بات ایک سچے مومن میں جو حقیقت میں سب کا بھائی ہے۔ بہت جلد پیدا ہو جاتی ہے تبھی تو فرمایا۔ حب الوطن من الایمان کہ وطن سے محبت رکھنا ایمان دار ہونے کی علامت ہے۔

چندہ جلسہ سالانہ فوراً بھجوایا جائے

انتظامات جلسہ سالانہ نہایت سرعت سے کئے جا رہے ہیں۔ جن کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ منتظمین جلسہ کا روپیہ کے لئے سخت مطالبہ ہو رہا ہے۔ لہٰذا احباب اور عہدہ داران جماعت کو چاہیئے۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ فوراً وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں نیز یہ چندہ ہر ایک شخص سے ایک ماہ کی آمد پر ۱۵ فی صدی شرح سے وصول کیا جانا چاہیئے۔ اس سے کم شرح سے مطلوبہ رقم کا پورا ہونا مشکل ہے۔ جو اخراجات جلسہ سالانہ

چیف بُوٹ ہاؤس انارکلی لاہور کے ارزاں خوش وضع اور خوبصورت بُوٹ پہنیئے۔

مسجد احمدیہ لنڈن میں عید الفطر کی تقریب پر انگریزوں اور ہندوستانیوں کا اجتماع

عید کی فلاسفی اور احمدیت کے اصول کا ذکر

۱۳- نومبر احمدیہ مسجد لنڈن میں انگلستان کے انگریزوں۔ ہندوستانیوں۔ افریقہ اور دیگر ممالک کے مسلمان باشندوں نے عید الفطر کی تقریب منائی۔ گو موسم نسبتاً سرد تھا۔ اور بارش بھی ہو رہی تھی۔ مگر پھر بھی ایک مجمع کثیر صبح ہی سے مسجد میں جمع ہو گیا تھا۔ ۱۱ بجے کے قریب مولوی جلال الدین صاحب شمس نے عید کی نماز پڑھائی اور بعد ازاں انگریزی میں خطبہ پڑھا۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

آپ نے خطبہ میں عید کی فلاسفی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ہم اس روز اس لئے خوشی نہیں مناتے کہ روزے رکھنا کوئی بوجھ تھا۔ بلکہ اس لئے کہ ہم خدا تعالےٰ کے ایک حکم کو بجا لائے ہیں جس کے ذریعہ ہم میں ہر قسم کی برائیوں کے مقابلہ کے لئے ایک طاقت پیدا ہو گئی ہے۔ ایک مہینہ کی ٹریننگ کے بعد ہم اپنے اندر پاکیزگی کی ایک نئی روح محسوس کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہم روزمرہ کی پانچ نمازوں کے علاوہ ایک چھٹی نماز خدا تعالےٰ کے احسان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے جو اس نے ہم پر روزوں کا حکم دینے کی صورت میں کیا پڑھتے ہیں۔

پھر آپ نے بتایا کہ آج ہم عید اس حالت میں منا رہے ہیں۔ جو گذشتہ سال کی عید الفطر کی حالت سے بالکل مختلف ہے۔ گذشتہ سال معاہدہ میونخ کے بعد اس ملک کے لوگ خوشی منا رہے تھے۔ لیکن آج یہ ملک جرمنی سے برسرپیکار ہے مائیں اپنے بچوں سے جدا ہیں اور بیویاں اپنے محبوب خاوندوں سے علیحدہ ہیں۔ غرضیکہ اہلی زندگی بالکل الٹ پلٹ ہو چکی ہے۔ انگریز سیاست دان ایک نیا نظام اور نئی دنیا کے قیام کا لائحہ دنیا کے سامنے اپنی تقاریر میں پیش کر رہے ہیں۔ جیسا کہ لارڈ ہالیفکس فارن سکرٹری اور مسٹر اٹیلی اپوزیشن لیڈر نے ابھی چند روز ہوئے اپنی تقریروں میں کہا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ لڑائی کا کیا نتیجہ ہوگا۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ مستقبل میں ایک نئی دنیا اور نیا آسمان اور نئی زمین ضرور پیدا ہوگی۔ جیسا کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقریباً پچاس سال ہوئے ایک کشف دیکھا تھا۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے کشف میں دیکھا کہ اللہ تعالےٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی اور میرے جسم پر مستولی ہو کر اس نے اپنے وجود میں مجھے پنہاں کر لیا۔ یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا۔ اور میں اس وقت یقین کرتا تھا کہ میرے اعضاء میرے نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کے ہیں۔ خدا تعالےٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا۔ اور اس حالت میں میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب و تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب اور تفریق کی۔ میں دیکھتا تھا۔ کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا کہ انا زینا السماء الدنیا بمصابیح پھر میں نے کہا کہ اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔

پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا اردت ان استخلف فخلقت آدم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم (کتاب البریہ) اس کشف کی تعبیر آپ نے یہ بیان فرمائی کہ اللہ تعالےٰ آپ کے ہاتھ پر ایسی تبدیلی کرے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے اور حقیقی انسان پیدا ہونگے (چشمہ مسیحی) اس کے بعد آپ نے قرآن مجید سے یورپین عیسائی اقوام کے انجام کے متعلق پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔

پھر آپ نے مغرب سے طلوع شمس کی پیشگوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کشف بیان کیا اور بتایا کہ اگر انیسویں صدی کے آخری حصہ میں یہاں کے لوگوں کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو خیالات تھے۔ ان کا موجودہ وقت کے خیالات سے مقابلہ کیا جائے تو زمین آسمان کا فرق نظر آئے گا۔ چنانچہ ان نظموں میں جو گرجوں میں بوقت عبادت ۱۸۷۵ء میں پڑھی جاتی تھیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ تاریکی کا شہزادہ قرار دیا گیا تھا۔ مگر آج تقریباً تمام تعلیم یافتہ طبقہ آپ کو ایک بڑا ریفارمر اور مصلح خیال کرتا ہے۔ اگرچہ آپ کی نبوت کا قائل نہیں۔ لیکن ہمیں یقین ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی باتیں ضرور پوری ہوں گی۔ اسلام کا سورج یہاں طلوع کرے گا۔ اور بڑے آب و تاب سے نکلے گا۔ اگرچہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ یہ کب اور کس طرح ہوگا۔ لیکن ہوگا ضرور۔ یہ انقلاب خدا تعالےٰ کے طاقت ور غیبی ہاتھ سے ہوگا۔ آسمانی باد نسیم ان پر چلے گی۔ اور خدا تعالےٰ ان روحانی مردوں میں ایک نئی زندگی کی روح پھونکے گا۔ تب وہ مردے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے اور اس وقت ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین پیدا ہوں گے۔

خطبہ کے بعد دعا کی گئی اور پھر حاضرین نے ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دی۔ بعض غیر احمدیوں نے کہا کہ درحقیقت اصل کام تو آپ کی جماعت ہی کرتی ہے مسجد ووکنگ تو سارا سال نہیں کھلتی

اس کے بعد تمام حاضرین کو ہندوستانی کھانا کھلایا گیا اور بعض تو مسلم شام تک دار التبلیغ میں رہے

خاکسار سید ممتاز احمد از لنڈن

چندہ نشر و اشاعت کی طرف خاص توجہ فرمائیں

صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ کے لئے جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ صدر انجمن احمدیہ نے کوئی بجٹ خزانہ سے نہیں رکھا۔ حضرت امیر المومنین کی منظوری سے بجٹ مشروط بہ آمد از جماعت اور افراد جماعت کے چندوں پر انحصار ہے۔ جو وہ خاص طور پر نشر و اشاعت کے لئے بھیجتے ہیں۔ یہ رقم ۵۰۰۰ روپیہ ہے جس کی ادائیگی کا ذمہ خود جماعت نے لیا تھا۔ لیکن ابھی تک اس رقم کی ادائیگی کی طرف بہت کم جماعتوں نے توجہ کی ہے اس لئے اس اعلان کے ذریعہ التماس کی جاتی ہے۔ کہ ۵۰۰۰ کے وعدہ کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائی جائے اور جلسہ سالانہ پر اپنے وعدے پورے کر دیئے جائیں اسی طرح ان احباب کی خدمت میں بھی درخواست ہے۔ جنہوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وعدہ تحریر فرمایا تھا۔ اور کسی مجبوری کے باعث ادا نہیں کر سکے تھے وہ بھی اب جلسہ کے موقعہ پر اپنے وعدے پورے کردیں تا کام میں سہولت ہو سکے۔ ناظم نشر و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک خاص رعایت
ہر قسم کے سویٹر مفلر اونی۔ اور لیڈی کوٹ بنیان وغیرہ
خواجہ برادرز جنرل مرچنٹ انارکلی لاہور کی دکان سے خرید فرمائیں

279

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء تک عہدہ دار مقرر کیا گیا ہے۔ (ناظر اعلےٰ قادیان)

ٹانگا برٹش ایسٹ افریقہ

پریذیڈنٹ و امین } مولوی عبد الکریم صاحب ڈار۔
سیکرٹری مال و سیکرٹری وصایا } سردار بشارت احمدؐ صاحب

میالنوالی

پریذیڈنٹ۔ بابو محمد شفیع صاحب سب اوورسیر
سیکرٹری مال۔ شیخ بشیر احمد صاحب
سینٹری انسپکٹر۔

بٹھنڈا

پریذیڈنٹ۔ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب

سیکرٹری تعلیم و تربیت و امین } ڈاکٹر عبد الحمید صاحب
سیکرٹری امور عامہ۔ مرزا رشید بیگ صاحب
" تبلیغ۔ میاں محمد یوسف صاحب۔
" مال۔ میاں کریم بخش صاحب

سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی

پریذیڈنٹ۔ میاں محمد یوسف صاحب چیک کیسٹ
سکرٹری مال۔ میاں مشتاق عالم صاحب گیجر
" تعلیم و تربیت۔ مولوی نور الٰہی صاحب
" تبلیغ۔ سید عبد الرشید صاحب

(حلقہ دارالرحمت) قادیان

وائس پریذیڈنٹ۔ صوفی غلام محمد صاحب بی اے

برہ پورہ (بھاگلپور) میں احمدیہ مسجد

اللہ تعالےٰ کا شکر ہے۔ کہ انجمن احمدیہ برہ پورہ کی دیرینہ خواہش کے پورا ہونے کے اللہ تعالےٰ نے بہت حد تک سامان پیدا کر دیئے۔ جماعت تو اس جگہ پرانی تھی۔ مگر مسجد نہ تھی۔ اللہ تعالےٰ جزاء خیر دے مکرم جناب شہامت حسین صاحب وکیل کو کہ انہوں نے ازراہ کرم ایک ٹکڑہ اپنی زمین کا برلب سڑک جو ۵۰×۶۰ فٹ سے کچھ زیادہ ہے مسجد احمدیہ کے لئے خاکسار کی تحریک پر عنایت کیا۔ اور ساتھ ہی ایک سو روپیہ نقد مسجد کی تعمیر کے لئے عطا فرمایا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ ان کے علاوہ مکرم حامد علی صاحب نے بھی قریباً ایک سو روپیہ عطا فرمایا۔ مکرم محمد اقبال صاحب مختار نے بھی بہت سا سامان دینے کے علاوہ کچھ رقم بھی عطا فرمائی۔ انکے علاوہ باقی احباب نے بھی کچھ نہ کچھ حصہ لیا۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے خاکسار نے اپنی زیر نگرانی مسجد کی تعمیر شروع کرادی مسجد کے ایک کمرہ کی دیواریں چھت تک پہنچ چکی ہیں۔ زنانہ کمرہ فی الحال شروع نہیں کیا گیا ہیں چونکہ سلسلہ کی دیگر ضروریات کی وجہ سے وہاں سے دوسری جگہ چلا گیا۔ اس لئے مسجد کا کام درمیان میں ہی رہ گیا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ جماعت کو مسجد احمدیہ برہ پورہ کو مکمل کرنے کی توفیق بخشے۔ خاکسار عبد الغفور مولوی فاضل مبلغ سلسلہ

جلسہ سالانہ میں تجارتی نمائش

احباب کو معلوم ہے کہ گذشتہ چند سال سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک تجارتی نمائش کا ایک مختصر پیمانہ پر انتظام کیا جاتا رہا ہے۔ جس سے قادیان اور بیرونجات کے احمدی اور معاہد تجار اور صناع کو موقعہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی تجارتی اشیاء اور مصنوعات کو پبلک کے سامنے پیش کریں۔ جس سے فروختی اشیاء کا نکاس بھی ہو اور پبلک میں تجارتی اور صنعتی دلچسپی بھی پیدا ہو۔ اب بھی اس سال جلسہ سالانہ اور جوبلی کے موقعہ پر ایسی تجارتی نمائش گاہ قائم کی جائے گی تاجر اور پیشہ ور احباب سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ قبل از وقت قابل نمائش تجارتی اشیاء و مصنوعات کی فہرست ۱۵ دسمبر ۱۹۲۹ء سے پہلے پہلے نظارت امور عامہ میں بھیج دیں۔ اور اگر وہ اپنے لئے کوئی جگہ نمائش گاہ میں مخصوص کرانا چاہتے ہوں۔ تو اس کے لئے بھی ۱۵ دسمبر ۲۹ء تک درخواستیں بھیج دیں۔ مزید تفصیلات بذریعہ خط و کتابت طے کریں ؎

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلقاً تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اسکی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (ع۲) ذوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

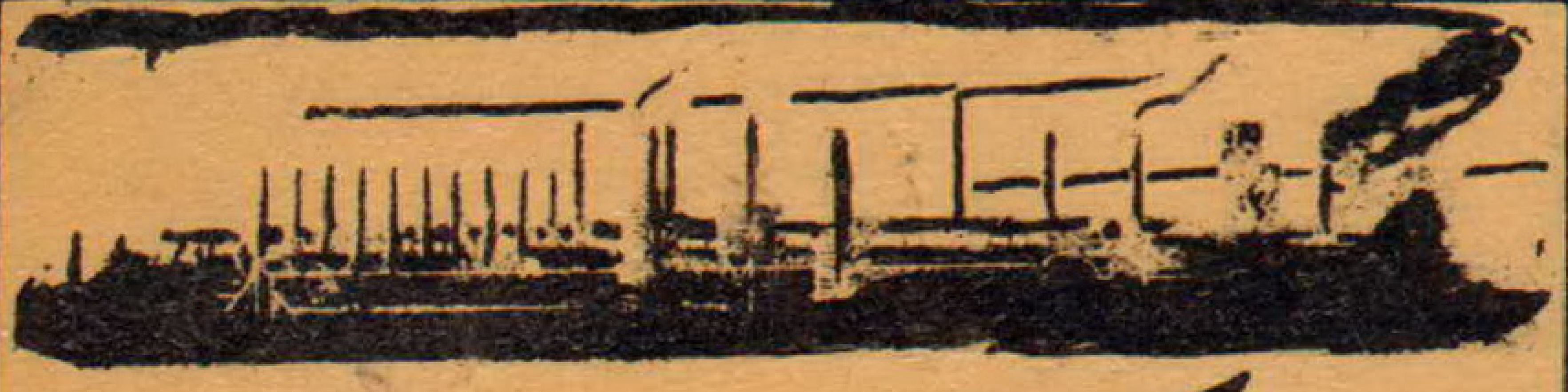

Issued by the TATA IRON & STEEL Co., Ltd.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایت جلسہ سالانہ و تقریب ۵۰ جوبلی کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۵ دسمبر ۱۹۳۹ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک جو خطوط ڈاک میں پڑ جائینگے تخفیف رعایت ملیگی

حبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر درمٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد رہتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے ۴۰ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے رعایتی ۱۲/-

محافظ جنین **حب اٹھرا** (رجسٹرڈ) اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے۔ جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے۔ ہچکی۔ بخار۔ نمونیہ۔ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جو والدین پر صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس کیلئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ امام نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کیلئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہے۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کیلئے ٹھنڈک قلب اور باعث تسکین ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر للہ روپیہ نصف منگوانے پر صرف ۔/۔ کم عرفی تولہ علاوہ محصولڈاک

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں دل و دماغ۔ جگر۔ سینہ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی چار روپے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے۔ جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے رعایتی چار روپیہ علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ نکرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں کھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور رہتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱/ رعایتی ۱۲/

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں گوشت خوردہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲/ رعایتی ۸/

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الاماں جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا درد جب شروع ہوتا ہے اسوقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بحیہ اکسیر ثابت ہو چکا ہے اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو سب کے بار یک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی ۱/۸

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مسکن ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ہونے کی بیقاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر کا درد کو لہوں کا درد۔ متلی سفید چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے ایک ماہ کی خوراک ۵/ رعایتی ۴/

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے ضرورتمند اصحاب موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

خاکسار۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

280

قادیان میں بارعایت سکنی اراضی

خریداروں کیلئے خاص موقع

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور بوجہ خلافت جوبلی یہ جلسہ انشاء اللہ خاص طور پر بارونق اور شاندار ہوگا۔ اس تقریب کی خوشی میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس موقعہ پر قادیان کی سکنی اراضی کی قیمت میں دس فی صدی کی رعایت کر دی جائے۔ یہ رعایت ۱۶ دسمبر ۱۹۳۹ء سے لے کر ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک رہے گی۔ اور صرف نقد قیمت ادا کرنے والوں کو دی جائے گی۔ امید ہے کہ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق بنیں گے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلوں میں قطعات موجود ہیں اور دوکانوں کے قطعات بھی ہیں۔ اور ہر موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ فروخت کے لئے ہماری طرف سے مکرمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مقرر ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار:۔ میرزا بشیر احمد قادیان

حضرت سلطان القلم مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات کی قیمت میں پچاس فی صدی رعایت

پچاس ۵۰ روپیہ کی نشر کتابیں صرف پچیس ۲۵ روپیہ میں

اب تو کسی احمدی دوست کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ اور جہاں دوسری ضروریات پر زندگی میں صدہا بلکہ ہزار ہا روپیہ خرچ ہوتا رہتا ہے۔ صرف پچیس روپیہ کے عوض اس نایاب خزانہ کو حاصل کر کے اپنے گھر میں **احمدیہ لائبریری** قائم کر لینی چاہیئے۔ تاکہ رشتہ داروں اور دوستوں میں تبلیغ کی جا سکے۔ اور بال بچوں کو **احمدیت کی حقیقی تعلیم** سے آگاہ کیا جاتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ ہماری کتابوں کو پڑھنے والا کسی میدان میں کسی بڑے سے بڑے غیر احمدی مولوی سے شکست کھا کر مغلوب نہیں ہوسکتا۔ نیز آپ نے فرمایا ہے۔ کہ "جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اس میں ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے"۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اکثر کتابیں جو پچاس ۵۰ روپیہ کے صرف پچیس ۲۵ روپیہ میں ملتی ہیں۔ ان میں سے صرف دس کتابوں کی سابقہ اور موجودہ قیمتیں آپ کے ملاحظہ کے لئے درج کی جاتی ہیں۔

کتاب	قیمت سابقہ		موجودہ	
(۱) ازالہ اوہام ہر دو حصہ مکمل قیمت اصلی		سے/	موجودہ	عـہ۸/
(۲) تریاق القلوب قیمت سابقہ		۱۲/	"	عـہ/
(۳) براہین احمدیہ جلد پنجم	"	۱۲/	"	عـہ/
(۴) سرمہ چشم آریہ	"	۸/	"	۱۰/
(۵) منن الرحمٰن	"	۱۲/	"	۷/
(۶) آئینہ کمالات اسلام	قیمت سابقہ	للعہ	موجودہ	۱۲/
(۷) حقیقۃ الوحی	"	صہ/	"	عـہ۸/
(۸) چشمہ معرفت	"	۱۲/	"	عـہ/
(۹) خطبہ الہامیہ	"	عـہ/	"	۸/
(۱۰) شہادۃ القرآن	"	۱۰/	"	۴/

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت۔ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

دہلی ۶ دسمبر۔ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے قائم مقام سر عبد القادر صاحب کو تار ارسال کیا ہے کہ سلطنت برطانیہ کے نمائندوں کی کانفرنس کے اختتام کے بعد غالباً ۲۰ دسمبر کو دہلی پہنچ جاؤں گا۔

بیت المقدس ۶ دسمبر۔ ہائی کمشنر فلسطین نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ شورش میں جو لوگ ملک سے بھاگ گئے تھے۔ وہ اب بے خوف و خطر واپس آسکتے ہیں۔ ان سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔ البتہ تشدد کا ارتکاب کرنے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ ہیلسنکی سے تمام غیر ملکی سفارت خانے دس میل دور ایک گاؤں میں چلے گئے ہیں۔ امریکن سفیر مقیم ماسکو نے گورنمنٹ کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس کے جارحانہ اقدامات سے امریکن سفارت خانہ یا کسی امریکن کے جان و مال کو نقصان پہنچا۔ تو اس کا کوئی بہانہ قابل قبول نہ ہوگا۔

تین محاذوں پر فن لینڈ کے خلاف روسی حملہ شدید ہوگیا ہے۔ فن لینڈ کے فوجیوں نے روس کے ساٹھ طیارے تباہ کر دیئے ہیں۔ روسی فوجیں کئی مقامات پر آگے بڑھ کر فنش مورچوں کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ روسی طیاروں کو حکم دیا گیا ہے کہ ۵۴ ہزار سے کم بلندی پر پرواز نہ کریں کیونکہ اس صورت میں فنش توپوں کا نشانہ بن جانے کا خطرہ ہے۔

پیرس ۶ دسمبر۔ حکومت فرانس کا ایک اعلان مظہر ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں جرمن فوجوں نے لورین سے بیس میل کے فاصلہ پر چھ مقامات پر حملے کئے۔ لیکن ہر حملہ میں انہیں پسپا کر دیا گیا۔ ان کی کوشش ہے کہ اتحادی فوجیوں میں سے بعض کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوسکیں۔ تا ان سے مفید معلومات حاصل کریں۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مارشل گوئرنگ کے اخبار میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ کہ جرمنی برطانیہ کی ناکہ بندی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ گذشتہ جنگ کی طرح اب بھی جرمن بیرونی دنیا سے قطع ہو چکا ہے۔ اشیاء برآمد تیار کرنے والے کارخانے بند پڑے ہیں۔ عام خیال ہے کہ مارشل گوئرنگ اور ہٹلر میں اختلاف پیدا ہو چکا ہے۔

دفتر ہند کا ایک اعلان مظہر ہے کہ جنگی اغراض کے لئے چار لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ سے زائد چندہ جمع ہو چکا ہے۔

پشاور ۶ دسمبر۔ گورنر صوبہ سرحد نے غنڈا بل کی جسے کانگرس وزارت نے پاس کیا تھا۔ تصدیق کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

بمبئی ۶ دسمبر۔ مسٹر جناح نے اعلان کیا ہے کہ تمام مسلمانان ہند ۲۲ دسمبر کو کانگرسی وزارتوں سے نجات کا دن منائیں۔ مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلسے کئے جائیں۔ اور ایسی قراردادیں منظور کی جائیں۔ کہ کانگرس نے اپنی مسلم کش پالیسی سے اپنا دعویٰ نمائندگی باطل کر دیا ہے وہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ میں بالکل ناکام رہی ہے۔ کانگرسی وزارتوں نے ہندو مفاد کے لئے سب کچھ کیا۔ مگر مسلمانوں کو نظر انداز کر دیا۔ اور ہندو راج کے خواب دیکھنے لگے شکر ہے کہ ان کے خاتمہ کے ساتھ ہی تشدد ظلم و ستم اور بے انصافی ختم ہوگئی۔ گورنروں سے مطالبہ کیا جائے۔ کہ مسلمانوں کی شکایات کا ازالہ کریں۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ آج مسٹر چرچل نے دار العوام میں جنگ کے متعلق ہفتہ واری بیان دیتے ہوئے کہا کہ گذشتہ ہفتہ جرمنی کی پانچ آبدوزیں غرق ہوئی ہیں۔

ہیلسنکی ۶ دسمبر۔ فن لینڈ سے بہت سے سویڈش لوگ بھاگ کر ناروے میں داخل ہو رہے ہیں۔ کوئی فوجی تا حال نہیں بھاگا۔ روسی افواج سمندر اور خشکی کے ذریعہ دھڑا دھڑ فن لینڈ میں داخل ہو رہی ہیں۔ ماسکو میں مقیم فنش سفیر کو سویڈش گورنمنٹ نے نظر بند کر دیا ہے۔ اور انہیں روس سے نکلنے کی اجازت نہیں۔ سویڈن کے ہر طبقہ کے سرکردہ لوگوں کی طرف سے ایک اپیل شائع کی گئی ہے کہ اہل سویڈن کو سرگرمی سے فن لینڈ کی عملی مدد کرنی چاہیئے چنانچہ اس وقت تک تین ہزار والنٹیر فن لینڈ پہنچ چکے ہیں۔

کیپ ٹاؤن ۶ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کے جنگی جہازوں نے مغربی اوقیانوس میں ایک جرمن جہاز وزنی ۷۰۲۴ ٹن پکڑ لیا ہے

لنڈن ۶ دسمبر۔ آج برطانیہ کی وزارت ہوائی نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ شمالی ساحل کے ساتھ ساتھ جرمن طیاروں کی سرگرمیاں عمل میں آئیں۔ رائل ایرفورس کے طیارے مقابلہ کے لئے گئے مگر موسم کی خرابی کی وجہ سے تصادم نہ ہوسکا ایک جرمن طیارہ مشرقی ساحل کے نزدیک سمندر میں گر پڑا۔ یہ سمندر میں سرنگیں بچھانے پر مامور تھا۔

روم ۶ دسمبر۔ آج اٹلی کے پچاس طیارے فن لینڈ پہنچ گئے ہیں۔ اٹلی میں روس کی موجودہ روش کی شدید مذمت کی جا رہی ہے۔

بجنور ۶ دسمبر کل یہاں لوگوں نے غلہ مارکیٹ پر حملہ کرکے اسے لوٹ لیا۔ پولیس نے بڑی مشکل سے قابو پایا۔ راجپور و میں بھی لوگوں نے اجناس کی دکانوں پر ہلہ بول دیا۔ گوجرانوالہ کے ایک گاؤں میں عوام نے ساہوکار کا گودام لوٹ کر نذر آتش کر دیا۔ کلکتہ میں بھی مزدوروں نے بعض دوکانوں کو لوٹ لیا۔

کلکتہ ۶ دسمبر۔ آج حکومت بنگال نے اشیاء کے نرخ مقرر کر دیئے ہیں۔ پنجاب کے گیہوں کی قیمت زیادہ سے زیادہ ۴ روپیہ بارہ آنہ من مقرر کی گئی ہے۔ ماچس فی ڈبیا تین پائی چینی ۱۲½ روپے من یا ۵½ سیر یہ حکم تا اطلاع ثانی نافذ رہے گا۔

انڈین شوگر سنڈیکیٹ نے اعلان کیا ہے کہ کھانڈ کی قیمت گرانے کے لئے اس نے ضروری کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اس نے کارخانہ داروں کے نام ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ اپنا تمام سٹاک جو ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک تیار ہوگا۔ فروخت کر دیں۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ منڈی میں کھانڈ کی کمی نہ رہے گی۔ اور نرخ کم ہو جائیں گے۔

کلکتہ ۶ دسمبر۔ لالہ لاجپت رائے آنجہانی کے فرزند ڈاکٹر امرت رائے نے جو لنڈن میں مقیم تھے خودکشی کر لی ہے اور وصیت کی ہے کہ ان کی تمام جائداد پنجاب کے کسی اندھوں کے سکول کو دیدی جائے۔

دہلی ۶ دسمبر۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ یو۔ پی کے سرکاری ملازموں پر ٹیکس کے بل کو معطل کر دیا جائے۔ یہ اقدام وزیر ہند کے مشورہ سے کیا گیا ہے کیونکہ اس کے لئے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے۔

لنڈن ۶ دسمبر۔ جوداسٹیٹ رسنٹرل انڈیا کے نواب زادہ محمد احتشام علی خان کو رائل ایرفورس میں لیا گیا ہے آپ اس محکمہ میں پہلے ہندوستانی ہونگے۔ آپ فی الحال بطور میکینک بھرتی ہوئے ہیں۔

لارڈ نفیلڈ نے مرکزی ہسپتال فنڈ قائم کرنے کے لئے ۱۲½ لاکھ پونڈ عطا کئے ہیں۔ اس سے قبل آپ کروڑوں پونڈ خیراتی اور رفاہ عام کے کاموں میں دے چکے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر نے جرمنی کے سابق قیصر ولیم کا ۳½ سو پونڈ ماہوار الاؤنس اس وجہ سے بند کر دیا ہے کہ اس نے ایک انٹرویو میں جنگ کی مذمت کی تھی جس کا جرمنی کی فوجی بھرتی پر اثر پڑا ہے

استنبول ۶ دسمبر۔ میگنٹ لائن اور سیگفرائڈ لائن کی طرح حکومت ترکی نے بھی بحیرہ اسود کے ساتھ ساتھ اتاترک لائن تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس پر چھ سال صرف ہونگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی